Daily AUSAF Lahore.
Dated: 09 MAY 2017

BACK PAGE

دوسرے صوبوں کے مقابلے میں پنجاب میں جیلوں کی حالت بہتر

وفاقی محتسب: کمسن بچیوں کی جبری شادیاں رکوانے کیلئے ہیلپ لائن قائم

کوٹ لکھپت جیل میں قیدی ماؤں کے بچوں کیلئے تعلیمی مرکز بنایا، رمضان کے بعد دوسری جیلوں میں ایسے مراکز بنائیں گے، سلمان فاروقی

وفاقی محتسب کا مخیر حضرات کی جانب سے قیدیوں کو پچاس لاکھ اور زمرد خان کی جانب سے قیدی عورتوں کو ملبوسات دینے کا اعلان

لاہور (اپنے رپورٹر سے) وفاقی محتسب سلمان فاروقی نے کہا ہے کہ لاپتہ واغواء شدہ بچوں کی بازیابی، جیلوں میں قید خواتین (باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 12)

وفاقی محتسب کے دفتر میں ایس ایم ظفر محکمانہ میٹنگ کے موقع پر میڈیا سے بات چیت کر رہے ہیں

بقیہ نمبر 12 — وفاقی محتسب

اور کم عمر بچوں کی حالت زار بہتر کرنے اور انہیں ہر طرح کی امداد دینے کیلئے بھرپور اقدامات کئے جا رہے ہیں جبکہ جیلوں میں قید ماؤں کے ساتھ رہنے والے بچوں کی تعلیم و تربیت کے جامع منصوبے پر عملی طور پر کام جاری ہے۔ انہوں نے یہ بات وفاقی محتسب کے علاقائی دفتر میں لاپتہ واغوا کئے گئے بچوں کی بازیابی، جیلوں میں قید خواتین، بچوں کی حالت زار بہتر کرنے کے حوالے سے جاری اقدامات کا جائزہ لینے کیلئے ایک اجلاس کی صدارت کے دوران کہی۔ اجلاس میں سابق وفاقی وزیر قانون ایس ایم ظفر، وفاقی محتسب ادارے کے سینئر مشیر اعجاز قریشی، پنجاب کے ریجنل مشیر عبدالباسط خان، رکن صوبائی اسمبلی کنول نسیم، اے آئی جی پولیس مختار عباسی، چیمبر کے علاوہ مختلف این جی اوز کے نمائندوں نے شرکت کی۔ وفاقی محتسب سلمان فاروقی نے کہا کہ محتسب کا ادارے نے اپنے دائرہ کار سے بڑھ کر جیلوں میں قید خواتین و بچوں کی حالت زار بہتر کرنے اور ایسی خواتین و بچوں کی رہائی میں اہم کردار ادا کر رہا ہے جو معمولی جرمانے کی رقم ادا نہ کر سکنے کے باعث جیلوں میں قید ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دیگر صوبوں کے مقابلے میں پنجاب میں جیلوں کی حالت بہتر ہے۔ سینٹرل جیل کوٹ لکھپت لاہور میں قید ماؤں کے ساتھ رہنے والے بچوں کی تعلیم و تربیت کا سینٹر قائم کیا گیا ہے جبکہ رمضان کے فوری بعد اڈیالہ جیل اور صوبہ کی دیگر جیلوں میں اس نوعیت کے سینٹر قائم کئے جائینگے۔ انہوں نے کہا کہ نابالغ بچیوں کی زبردستی شادیوں کی روک تھام کیلئے محتسب کے ادارے نے ہیلپ لائن قائم کی ہے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ لاپتہ واغوا شدہ بچوں کی برآمدگی کے بعد انہیں فوری طبی امداد اور قیام کیلئے ہوسٹلوں کا قیام اور انکی حالت بہتر کرنے کیلئے ان سے منسلک سرکاری اداروں کو فنڈز دینے کی ضرورت ہے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ لاپتہ واغواء شدہ بچوں کی بازیابی کے ایسے درجنوں کیس سامنے آئے ہیں جنہیں اغوا کرنے کے بعد انہیں ذہنی و جسمانی اور جنسی تشدد کا نشانہ بنایا گیا، ایسے واقعات میں بازیاب کرائے گئے بچوں کی نفسیاتی و ذہنی جسمانی طبی امداد کی ضرورت ہوتی ہے۔ بعض کیسوں میں بچے غربت کے باعث گھروں سے چلے جاتے ہیں۔ اجلاس میں لاپتہ واغوا شدہ بچوں کے بارے میں ایک جامع رپورٹ مرتب کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ اس موقع پر وفاقی محتسب نے مخیر حضرات کی جانب سے سزا پوری کرنے والے قیدیوں کو پچاس لاکھ روپے اور زمرد خان کی جانب سے قیدی عورتوں کو دو، دو جوڑے کپڑے اور بچوں کے لیے کھلونے تحفے میں دینے کا اعلان کیا گیا۔